بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہ جیا نے یہ ناول (تیرا میرا عشق) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔اس ناول (تیرا میرا عشق) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے،ڈائجسٹ،سوشل میڈیا،ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ: نیو ایرا میگزین

**********************

"ہاہاہاہاافففف بس کردو یار...... میرا پیٹ ہائے" ماہی نے ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر کہا صبا اور ماہ کی بھی تقریباً یہی حالت تھی۔

وہ تینوں جو تھوڑی ہی دیر پہلے عبید کو اسکی کلاس لیتا دیکھ چکی تھیں..... جیا سے کلاس کی وجہ پوچھی تو اس نے بڑے فخر سے آج رونما ہونے والا واقعہ سنایا اور تب سے وہ لوٹ پوٹ ہو رہی تھیں۔

"یار ہاہاہا... اب اس نے کام ہی ایسا کیا ہے کہ ہاہاہا" صبا نے بات ادھوری چھوڑ کر دوبارہ ہنسنا شروع کر دیا۔

"اچھا بتاؤ ہینڈ سم تھا اور سچ میں انگریز دکھتا تھا کیا" ماہی نے ہنسی روک کر اشتیاق سے پوچھا۔

"بس دکھنے میں ہی انگریز تھا پر اردو میں لڑنا سو فیصد آتا تھا موصوف کو ہینڈ سم تو تھا پر نہایت ہی کوئی سڑا ہوا بندہ مینارِ پاکستان کہیں کا" جیا کے ایسے جواب دینے پر ان تینوں کا قہقہہ بلند ہوا تو جیا بھی ہنس دی۔

"پر وہ تھا کون" ماہ نے پوچھا۔

"پتہ نہیں عابی بھائی سے پوچھا نہیں میں نے" جیا نے کندھے اچکاتے کہا۔

"آئی تھنک عابی بھائی کا اسسٹنٹ ہوگا" صبا نے تھوڑی پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

"پر لگ تو نہیں رہا تھا آئی مین ڈریسنگ اور پرسنالٹی سے" جیا نے نفی میں سر ہلا کر کہا۔

"نہیں یار صبا ٹھیک کہہ رہی ہے اسسٹنٹ ہی ہوگا... ورنہ تمہارا اتنا سنانے پر بھی بیچارہ چپ کیوں رہا بھلا" ماہی نے صبا کی تائید کرتے ہوئے کہا تو وہ تینوں اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگیں۔

"ارے زبان چلانے پر عابی بھائی اسے نہ نکال دیں اس لیئے نہیں بولا ہوگا بیچارہ" ماہی کو اس انگریز سے ہمدردی ہوئی اور ہونی بھی چاہیئے جیا نے اس بیچارے کو بولنے کا موقعہ جو نہیں دیا تھا
-

"اچھا بس اب چھوڑو بھی اس انگریز کو پک گئی ہوں میں اسسٹنٹ ہو یا کباڑیہ ہمیں کیا پر آج مزہ آگیا قسم سے" جیا نے مزے سے کہا اور پھر چاروں کا قہقہہ کمرے میں بلند ہوا۔

"اچھا تمہارے بابا اور اماں کب تک آئیں گے" ماہ نے اچانک یاد آتے پوچھا کہا۔

"نانو کی طبیعت تو بہتر ہے اب شاید کل تک آجائیں" جیا نے اداسی سے کہتے ہوئے کہا۔

نازنین اور حاکم بٹ آج کے پارٹی میں شریک نہیں ہو سکتے تھے وہ دو دن سے دوسرے شہر نازنین کے میکے گئے تھے کیونکہ انکی امی کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔

"اچھا جاب کا کچھ بنا کہیں انٹرویو وغیرہ" صبا نے موضوع بدلہ۔

"ہاں یار کل ایک دو جگہ جانا تو ہے دیکھو کیا بنتا ہے.... ہائے ے ے اللہ جاب مل جائے مجھے تا کہ ماہی کنجوس بھی اپنی جیب ڈھیلی کرے" جیا نے بتایا اور پھر ماہی کو شرارت سے دیکھتے ہوئے ہاتھ اٹھا کر دعا کی تو ماہی نے اسے گھور کر دیکھا۔

"شٹ اپ" ماہی نے چڑ کر کہا۔

"اوہو مسٹر انگریز کا سن سن کے تم پہ بھی اثر ہو گیا گھور تو رہی ہی ہو پر ساتھ میں شٹ اپ بھی واللہ واہ واہ" جیا نے صبا کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر کہا تو اس کے اس انداز پہ ماہی کا قہقہہ چھوٹ گیا۔

"ہاہاہاہا یار بیچارے کی کیسی درگت بنائی ہو گی تم نے کانوں کو ہاتھ لگا رہا ہو گا" ماہی نے ہنستے ہنستے کہا تو سب ایک بار پھر لوٹ پوٹ ہو گئیں۔

"چلو تیار ہو جاؤ پارٹی شروع ہونے والی ہو گی" صبا نے ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے انکا دھیان پارٹی کی طرف کروایا تو وہ پارٹی کی تیاریوں میں مگن ہو گئیں۔

---

وہ زرمین کی گود میں سر رکھے لیٹا تھا اور تینوں بہنیں اس کے ارد گرد بیٹھی تھیں۔

"بھائی میں ناراض ہوں آپ سے" مزنی نے منہ پھلا کر کہا تو شاہ نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

"کیونکہ آپ دو دن سے گھر سے جو غائب تھے" منزہ نے جواب دیا۔

"اور فون بھی مسلسل بند تھا" ایمان نے شاہ کے بولنے سے پہلے لقمہ دیا تو وہ اور زرمین ہنس دیے۔

"اچھا تو اب میں کیا کروں جس سے میری گڑیوں کی ناراضگی ختم ہو جائے" شاہ نے بیٹھتے ہوئے مسکرا کر پوچھا۔

"بس آپ کبھی دوبارہ ایسے نہ کرنا" ایمان جو بھائی کی لاڈلی تھی اسکے گلے سے لگ کر بولی۔

" کبھی نہیں کروں گا" شاہ نے اس کے سر پر ہاتھ پھیر کر کہا تو مزنی اور منزہ بھی اس کے گلے لگ گئیں۔

"پر اگر آپ ہمیں باہر لے جا کر آئس کریم کھلا دیں تو کیا ہی بات ہے" آئس کریم کی شیدائی منزہ نے کہا تو مزنی نے بھی سر ہلایا۔

"ہاں پر ابھی نہیں کسی اور دن ابھی بھائی کو آرام کرنے دو" زرمین جو کب سے ان کی باتیں سن رہی تھی بولیں۔

New Era Magazine

"کوئی نہیں امی لے جاتا ہوں بلکہ آپ بھی چلیں "شاہ نے زرمین کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"نہیں بیٹا پھر کبھی.... تم بتاؤ افروز کیسا ہے اور کام کیسا جارہا ہے تمہارا "زرمین نے افروز کا ذکر کیا تو اسے صبح کا سارا واقعہ یاد آگیا تو غصے سے اسکے دماغ کی رگیں تن گئیں جو زرمین کے ساتھ ساتھ ان تینوں نے بھی دیکھیں۔

"کیا ہوا مصطفی تم ٹھیک ہو "زرمین نے دیکھ کر پریشانی سے کہا۔

"جی.. میں ٹھیک ہوں بس سر میں درد ہے تھوڑا "شاہ نے زرمین کی پریشانی دیکھتے ہوئے انہیں بتایا اور اس لڑکی کی بکواس سے سر میں درد تو واقعی ہی تھا۔

"امی ڈاکٹر کو بلا لیتے ہیں بھائی کے ہونٹ بھی نیلے ہیں "مزنی جو باریک بینی سے اسکا جائزہ لے رہی تھی ایک دم بولی۔

"مصطفی کب سے طبیعت خراب ہے تمہاری کتنے لاپرواہ ہوگئے ہو تم "زرمین نے مزنی کی بات پر اس کے ہونٹ دیکھے جو واقعی نیلے تھے تو فکرمندی سے شاہ کو ڈانٹ کر بولیں۔

"امی پلیز کچھ نہیں ہوا مجھے میں بلکل ٹھیک ہوں" شاہ نے امی کو بیٹھتے ہوئے تسلی دی اور جہاں اس کو اس لڑکی پر تپ چڑھی تھی وہیں امی کی فکر مندی دیکھ کر مسکرا دیا۔

"جاؤ ایمان.... بھائی کے لئے کافی بنالاؤ چائے تو یہ پئے گا نہیں" زرمین نے شاہ کی پیشانی چیک کرتے ہوئے کہا تو ایمان جی اچھا کہہ کر اٹھ گئی اور شاہ مسکرا کر دوبارہ امی کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔

---

اسنے الارم بند کر کے ایک نظر ٹائم دیکھ کر دوبارہ آنکھیں موند لیں چند منٹ یوں ہی لیٹی رہی پر کچھ یاد آنے پر جلدی سے آنکھیں کھول کر دوبارہ ٹائم دیکھا جہاں ساڑھے آٹھ بج رہے تھے تو وہ اچھلتے ہوئے بیڈ سے اتری.... آج اس کا نو بجے انٹرویو تھا اور وہ اٹھی ہی ساڑھے آٹھ بجے تھی ماتھے پر ہاتھ مارتے تیزی سے باتھ روم میں گھس گئی اور دس منٹ میں ہی باہر آگئی۔

وائٹ ٹراؤزر پہ ڈارک بلیو شرٹ پہنے جس پر وائٹ ہی کڑھائی ہوئی تھی اور ساتھ وائٹ اور بلیو مکس دوپٹہ سر پہ ٹکائے وہ شیشے میں اپنا جائزہ لے رہی تھی پر آنکھوں میں نیند بھری تھی ایک پل کو اسکا دل کیا انٹرویو کو بھاڑ میں جھونک کر سو جائے پر ماہی سے ڈیل جو تھی.....اوپر ڈارک

بلیو اونی شال لیتے ہوئے وہ جانے کو تیار تھی جلدی جلدی نیچے آئی جہاں سب ناشتہ کر رہے تھے اسے دیکھ کر ایک پل کو سب نے حیرت سے دیکھا۔

"خیریت بیٹا جی آج سورج کدھر سے نکل آیا ہے" صداقت بٹ نے مسکرا کر پوچھا۔

"ہاں آپی آج آپ جلدی کیسے اٹھ گئی ہیں" وصی نے حیرت سے پوچھا سب ہی اس کے زیادہ سونے اور دیر سے اٹھنے کی عادت کو جانتے تھے جس وجہ سے وہ آئے دن نازنین سے ڈانٹ سنتی تھی اور آج جلدی اٹھنے پر سب حیران تھے۔

"ارے کیا ہو گیا ہے سب کو نو بجے انٹرویو ہے میرا آج اس لیے جلدی اٹھ گئی ہوں میں" جیا نے بڑے فخر سے بتایا۔

"واہ اتنی جلدی اٹھ گئی ہیں آپ بڑی بات ہے" شافعے نے وقت دیکھتے ہوئے طنز کیا کیوں کے نو بجنے میں صرف دس منٹ باقی تھے.... اسکا طنز سمجھتے ہوئے جیا نے اسے گھور کر دیکھا۔

"دفع ہو جاؤ تم تمھیں تو میں آکر پوچھوں گی فلحال کوئی مجھے چھوڑ آئے" جیا نے اسکا طنز سمجھتے ہوئے اسے گھور کر کہا اور صداقت بٹ سے مخاطب ہوئی۔

"آپی میں فری ہوں میں چھوڑ آتا ہوں آپکو" ولید نے چائے کا آخری گھونٹ بھر کر اٹھتے ہوئے کہا۔

"ناشتہ تو کر و خالی پیٹ نہ جاؤ" میمونہ نے اسے پیچھے سے آواز دی جو ولید کے ساتھ باہر نکلنے والی تھی۔

"ارے بڑی امی آگے ہی دیر ہو رہی ہے اور انٹرویو کی ٹینشن نے بھوک اڑائی ہوئی ہے" اسنے جواب دیا اور جھپاک سے باہر نکل گئی۔

"ویسے آپی آپ تو ٹینشن دیتی ہیں لینے کب سے لگیں" بائیک چلاتے ولید نے شرارت سے کہا تو جیا نے اسکے کندھے پر مکا مارا۔

"ٹینشن نہیں ہے بس گھبراہٹ ہے تھوڑی انٹرویو جو نہیں دیا میں نے کبھی" جیا نے ولید سے کہا تو وہ ہنسنے لگا۔

New Era Magazine

"ہاں جی آج تک بس سب کے انٹرویو لئے ہیں آپ نے" ولید نے مزے سے کہا تو جیا نے اسکو گھورا۔

"تم دونوں بھائیوں نے تو گویا قسم کھائی ہے فاری پھوپو کی طرح مجھ پر طنز کرنے کی" جیا نے شافعے اور پھوپو کا نام لیتے ہوئے جل کر ولید سے کہا۔

"ارے پیاری آپی آپ تو غصّہ کر گئی ہیں میں بس مذاق کر رہا تھا" ولید نے منہ بنا کر کہا۔

"اچھا اب منہ نہ بناؤ میرے بھائی جلدی سے مجھے شاہ انڈسٹری تک پہنچا دو نو تو ہو گئے ہیں" جیا نے ٹائم دیکھتے ہوئے کہا تو ولید نے اسپیڈ بڑھا دی اور نو بج کر دس منٹ پر وہ شاہ انڈسٹریز کے باہر تھی۔

"لیں جی آ گئی شاہ انڈسٹریز اور لینے کب آؤں" ولید نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے پوچھا۔

"تھینک یو... کال کر دونگی تم تو ویلے ہی ہو" جیا نے اسکا شکریہ ادا کرتے ہوئے طنز کیا اور اندر چلی گئی جب کے وہ منہ بناتا واپس چلا گیا۔

**نوٹ**

تیرا میرا عشق پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِ ثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو اگر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

**تعاون کا طلبگار**

**ادارہ (نیو ایرا میگزین)**

New Era Magazine